السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فریضہ حج ادا کرتے ہوئے مسلمان پر کیا واجب ہے؟ کیا دوران حج عبادت کے علاوہ دیگر بیرونی کاموں میں بھی مشغولیت جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلمان کےلیے واجب ہے کہ اللہ تعالی نے نمازوں کو بروقت اور باجماعت ادا کرنے کا جو حکم دیا ہے، اس حکم کی اطاعت کا خصوصی اہتمام کرے۔ علاوہ ازیں دوران حج امر بالمعروف، نہی عن المنکر اور حکمت و موعظت حسنہ کے ساتھ دعوت الی اللہ کا کام کرے اوران تمام امور سے اجتناب کرے جن کو اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے کیونکہ ارشاد باری تعالی ہے:

فَمَن فَرَضَ فيهِنَّ الحَجَّ فَلا رَفَثَ وَلا فُسوقَ وَلا جِدالَ فِى الحَجِّ ... سورة البقرة ١٩٧

’’پس جو شخص ان (مہینوں) میں حج کی نیت کرلے توحج (کے دنوں) میں عورتوں سے اختلاط کرے نہ کوئی برا کام کرے اور نہ کسی سے جھگڑے۔‘‘

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

(من حج لله فلم يرفث ولم يفسق رجع كيوم ولدته امه) (صحيح البخاري‘الحج‘باب فضل الحج المبرور‘ح:1521 وصحيح مسلم‘الحج‘باب فضل الحج والعمرة‘ح:1350)

’’جو شخص اللہ (کی رضاجوئی) کےلیے حج کرے اورحج کے دنوں میں عورتوں سے اختلاط کرے نہ کوئی برا کام کرے تووہ اس طرح گناہوں سے پاک وصاف ہوجاتا ہے گویا اس کی ماں نے اسے آج ہی جنم دیا ہے۔‘‘

اس آیت اور حدیث میں جو "رفث" اور "فسوق" کے الفاظ آئے ہیں تو رفث سے مراد حالت احرام میں عورتوں سے اختلاط اور اس سلسلہ کے قول وفعل کی صورت میں اسباب ودواعی ہیں اور فسوق، (فسق کی جمع ہے اور اس) کے معنی گناہوں کے ہیں۔ ہر مسلمان کےلیے یہ واجب ہے کہ وہ ہر وقت اور ہر جگہ اللہ تعالیٰ سے ڈرے، واجبات کو ادا کرے اور محرمات سے اجتناب کرے لیکن جب وہ بلد اللہ الحرام میں ہو اور مناسک حج ادا کر رہا ہو تو پھر یہ واجب اور بھی عظیم اور شدید ہوجاتا ہے اور کسی حرام کام کا گناہ بھی بہت بڑا اور بہت سخت ہوجاتا ہے، ہاں البتہ دوران حج خرید وفروخت اور دیگر مباح اقوال وا عمال جائز ہیں کیونکہ ارشاد باری تعالی ہے:

لَيسَ عَلَيكُم جُناحٌ أَن تَبتَغوا فَضلًا مِن رَبِّكُم ... سورة البقرة ١٩٨

’’اس کا تمہیں کچھ گناہ نہیں کہ (حج کے دنوں میں بذریعہ تجارت) اپنے پروردگار سے روزی طلب کرو۔‘‘

ابن عباس رضی اللہ عنہ اور کئی دیگر اہل علم اس آیت کریمہ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ موسم حج میں بھی تجارت کی جا سکتی ہے، یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے فضل ورحمت اوراپنے بندوں پر تخفیف واحسان ہے کہ حاجی کو دوران حج اس کی ضرورت پیش آسکتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک: ج 2 صفحہ 245

محدث فتویٰ